سوال

زیرناف بال صاف کرنے کی مدت

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیرناف بال کاٹنے کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی ہے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً (صحیح مسلم، الطَّهَارَةِ : 599)

ہمارے لیے مونچھیں کترانے، ناخن تراشنے، بغلوں کے بال اکھیڑنے اور زیرناف بال مونڈنے کے لیے وقت مقرر کر دیا گیا کہ ہم ان کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

1. اگر کسی انسان کے بال زیادہ بڑھے نہ بھی ہوں، پھر بھی اسے چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ مدت کے مطابق چالیس دن کے اندر بالوں کی صفائی کرلے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب حفظہ اللہ

3- فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب حفظہ اللہ

4- فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ